130864 - شدت مرض کی بنا پر روزہ توڑنا گناہ نہیں

سوال

صوم و صلاۃ کی پابند لڑکی بیماری ہو گئی اور رمضان المبارك میں ایك دن بیماری کی بنا پر روزے کےساتھ موت کے دھانے تك پہنچ گئی تو روزہ توڑ دیا اب وہ یہ دریافت کرتی ہے کہ آیا روزہ توڑنے کی بنا پر وہ گنہگار تو نہیں ہوئی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسے گناہ نہیں بلکہ اجروثواب حاصل ہوگا، کیونکہ جب انسان بیمار ہو اور اس کے لیے روزہ مشقت کا باعث بن جائے تو اس کے لیے روزہ چھوڑ دینا مشروع ہے، اور اسے اللہ کی رخصت قبول کرنے کی وجہ سے اجروثواب حاصل ہوگا.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ سبحانہ و تعالی پسند فرماتا ہے کہ اس کی رخصتوں پرعمل کیا جائے، اور اللہ کو اس کی نافرمانی بہت ناپسند ہے "

اس لیے جب انسان اللہ سبحانہ و تعالی کی اطاعت کرتے ہوئے اور اللہ سبحانہ و تعالی کے مشروع کردہ پر عمل کرتے ہوئے رخصت کوقبول کرتا اور اسے سرانجام دیتا ہے تو وہ عند اللہ ماجور ہے، اور اسے کوئی گناہ نہیں ہوگا.

اس لیے ہماری سائل بہن آپ نے بیماری کی بنا پر جو روزہ توڑا اس میں آپ کو کوئی گناہ نہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.